Juz - 7

Lesson No 74 Root Words.

سمعوا ← س م ع ← سننا، سماعت

نَزَلَ اُترا

اَنْزَلَ اُتارا

اُنْزِلَ اُتارا گیا

آنکھوں کیلئے الفاظ

اعینہم ← ① عَیْن ← آنکھ اور چشمہ ← مناسبت دونوں سے ایک ایک
کر کے پانی کا قطرہ بہتا ہے۔

② عِیْن ← موٹی موٹی / بڑی بڑی آنکھوں والی   اَعْیَن ← مرد کو
وحشی گائے کیلئے بھی ← موٹی آنکھوں والی   عَیْنَا ← عورت کو

③ حور ← آنکھ کی سفیدی میں بہت سفیدی اور پتلی کی سیاہی میں سیاہی
بہت زیادہ ہو۔ اَحْوَر + حَوْرَاء ← مرد + عورت

④ بصر ← ① آنکھ کے اندر کی روشنائی ← دیکھنے کا عمل ← نگاہ
② آنکھ کو بھی بصر کہتے ہیں۔

باللغو ← ل-غ-و ← بیہودہ کلام - بغیر سوچے سمجھے بولنا - پرندوں
کا اپنی اپنی بولی بولنا - کتے کی آواز کیلئے بھی - بغیر معنی
لا تسمع فیھا لاغیۃ

قسم کیلئے مختلف الفاظ

① قسم ← دل میں شک کو دور کرنے کیلئے

② ایمان ← یمین ← ایسی قسم جو اپنے اوپر لگائے گئے الزام کو رفع کرنے
کیلئے کھائی جائے / عہد و پیمان کو مزید پختہ کیلئے اور توضیح کیلئے
کھائی جائے۔

③ حلفتم ← حلف ← oath عربوں کے اندر رواج تھا کہ جنگ
اور صلح کے دوران ایک دوسرے کا ساتھ دینے کا حلف اٹھاتے اور
اس سے پچھلی دشمنی بھول جاتے تھے۔

"درست رہنے کیلئے / ٹھیک رہنے کیلئے" قسم اٹھانا۔

Scanned with CamScanner

سورۃ المائدہ آیت نمبر ۸۴ ← نجاشی + ساتھیوں کے عمل کی گواہی۔

'وَ' اور 'تَ' کا لفظ بھی قسم کیلئے استعمال ہوتا ہے جیسے

والعصر   تاللّٰہ   واللّٰہ

دل میں شک پیدا ہونا جو بعد میں یقین تک پہنچ جائے۔

قسم کا لفظ ← تقسیم، قسم کھانا۔

④ اِیْلَا ← کسی اچھے کام کو پورا نہ کرنے کی قسم کھانا۔
ایسی قسم جس میں قسم کھانے والے کو تکلیف اور کوتاہی کا سامنا کرنے پڑے۔

⑤ یُؤْلُوْنَ، اِیْلَا ← بیوی سے ترکِ تعلق کی قسم کھانا۔

آیت نمبر ۹۰ ← اِنَّمَا ← کلمہ حصر ← تاکید کیلئے یعنی اب کچھ نہیں ہے اسکے علاوہ۔

خمر ← ہر وہ مشروب جو نشے میں لے جائے۔ عقل پر پردہ پڑ جائے۔ خمار ← اس چادر کو جو ڈھانپنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔

حضرت عمرؓ ← اَلْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ ← ہر وہ چیز جو عقل کو چھپا لے۔

میسر ← یسر ← آسانی - جوئے کیلئے
مال بڑی آسانی سے ملتا ہے۔

ازلام ← زلم ← تیر کیلئے - وہ تیر جس کے ذریعے قسمت کا حال معلوم کرتے تھے۔ / پانسے جوئے کیلئے بھی۔

رجس ← گندگی مادی + حسی دونوں کیلئے

جنب ← پہلو کیلئے -

① کفارہ
Gift،
قربانی

② فدیہ
قیدی کو چھڑوانے کیلئے
روزے نہ رکھنے کا بیمار شخص کا

③ فطرانہ
روزے میں کوئی کمی پیشی پوری کرنے کیلئے
عید الفطر کی نماز سے پہلے

سید کو ← زکوٰۃ، صدقہ ← کسی کو بھی

Scanned with CamScanner

Tafseer Lesson No 74 (83-93)

83 ← نجاشی اور اسکا ساتھی مراد ہیں۔ ← جو ایمان لائے تھے انکی صفات بیان کی گئی ہیں

شانِ نزول ← 82 - 85

کہتے ہیں مشرکین مکہ سے تنگ آکر مسلمانوں نے (5) نبوت میں حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ حبشہ کا بادشاہ قریش مکہ سے بھی دوستی تھی۔ قریش مکہ کا ایک وفد گیا حبشہ مسلمانوں کو واپس لانے کیلئے۔ یہ وہ لوگ تھے جو بہت عقل والے تھے یعنی smart people

* عبداللہ بن ربیعہ + عمرو بن عاص* کو بہت سے تحفے دے کر بھیجا انہوں نے نجاشی کے درباریوں کو بہت سے تحفے دے کر اس بات پر پکا کیا کہ کل جب ہم اپنا معاملہ دربار میں پیش کریں تو ہمارے طرفداری کرنا۔

نجاشی نے اُن کی بات سن کر کہا کہ میں ہجرت کر کے گئے مسلمانوں سے بات کر کے فیصلہ کروں گا۔ اور اگلے دن فیصلہ مسلمانوں کے حق میں ہوا۔

قریش مکہ کے وفد کے ایک آدمی کو ایک تجویز سوجھی۔ کیا اس سے وہ ہماری بات مان جائیں گے۔

" اسوقت پوری عیسائیت میں حضرت عیسیٰ کے ابن اللہ ہونے کا عقیدہ راسخ ہو چکا تھا۔" اور مسلمان اس عقیدے کو نہیں مانتے تھے

وفد نے کہا کہ ان سے پوچھیں کہ حضرت عیسیٰ کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ مسلمانوں کو پتہ چل گیا تھا انہوں نے آپس میں عہد کیا کسی بات پر جھوٹ نہیں بولیں گے چنانچہ انہوں نے حضرت جعفر طیار رض کو اپنا نمائندہ مقرر کیا۔ جو حضرت علی رض کے بھائی تھے۔

نجاشی کے سوال کرنے پر حضرت جعفر طیار رض نے سورۃ مریم کی آیات کی تلاوت کی۔ یہ سن کر نجاشی نے ایک تنکا اٹھایا اور کہنے لگا " واللہ عیسیٰ اس تنکے سے بھی بڑھ کر نہیں ہیں"۔

عیسائی ان میں نرمی پائی جاتی ہیں۔ دشمنی کا بے میدان کم ہے۔

یہود + مشرک ← دشمنی میں حد سے بڑھے ہوئے ہیں۔

یعنی جو کہا وہ ہی صحیح ہے اور وفد کو ذلیل کر کے نکال دیا۔

اس واقعے کے کچھ سال بعد نجاشی نے 70 عیسائیوں کی شکل میں ایک وفد کو آپؐ کی خدمت میں مدینہ میں حاضر ہونے کیلئے روانہ کیا۔ کہ یہ لوگ جب قرآن سنتے تو رقت طاری ہو جاتی اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ یہ ان کے بارے میں ہے۔

آپؐ نے حضرت امیہ بن ضمریؓ کو + حضرت عمروؓ کو اپنا ایک خط دے کر نجاشی کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے وہ خط پڑھا اور

حضرت جعفر طیار + مہاجرین مسلمانوں کے ساتھ اپنے علماء، زاہد اور عابد لوگوں کو اکٹھا کر کے حضرت جعفر طیار کو قرآن پاک پڑھنے کا کہا۔ انہوں نے حضرت سورۃ مریم کی تلاوت کی جس میں حضرت عیسیٰ کی ولادت، رسالت اور ابدیت کا بتایا گیا تھا۔ کہ ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور ایمان لے آئے۔

① نجاشی

② 70 عیسائی وفد کے طور پر آپؐ کے پاس بھیجا تھا۔

* آپؐ نے صحابہ کو نجاشی کی غائبانہ نمازِ جنازہ بھی ادا کرنے کا حکم دیا جو صحرا میں ادا کی گئی۔ (بخاری)

* اہل کتاب کے وہ لوگ جو رسولؐ پر ایمان لائے ان کو دوگنا ثواب ملے گا۔ حضرت عیسیٰ کے ساتھ پھر آپؐ پر ایمان لانا۔ (بخاری)

⇐ حق شناسی کے اثر سے آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ پھر زبان سے اقرار ہوا۔ ہم آپ پر / آپ کے رسول پر ایمان لاتے ہیں اور اس بات کی گواہی دیں گے کہ ہمارے صحیفوں میں اس کی نشاندہی تھی۔

Scanned with CamScanner

مسلمانوں کو آپ ﷺ نے ہجرت کا کہا حبشہ کی طرف کہ وہاں کا بادشاہ نہ خود ظلم کرتا ہے نہ کسی کو کرنے دیتا ہے۔ مسلمانوں نے دو دفعہ ہجرت کی۔

(1) پہلی ہجرت میں گیارہ لوگ حضرت عثمان غنیؓ + اور انکی بیوی حضرت رقیہ آپ ﷺ کی بیٹی

(2) حضرت جعفر بن ابی طالب ← انکی سرکردگی میں مسلمانوں کا ایک بڑا قافلہ روانہ ہوا۔ عورتیں بھی تھیں 82 مرد بھی شامل تھے۔

84 ← نجاشی اور انکے ساتھی کی حق پرستی + خدا پرستی کی تعریف

(1) ایمان کے تینوں درجوں پر پورا اترے - دل + دماغ + جسم سے عمل +

ہمیں گواہوں کا ساتھ

یہ ربوبیت کے قائل بھی تھے۔ ربنا ، فاکتبنا مع الشاہدین

سورۃ نساء 4 آیت نمبر 69 + سورۃ الفاتحہ ← جن پر اللہ نے انعام کیا۔ انعمت علیہم

85 حدیث جبرائیل ← احسان کے درجے کی نیکی

"جب نماز پڑھو تو لگے کہ ہم دیکھ رہے ہیں اگر یہ نہیں تو سب سے نچلا درجہ - جس میں اللہ رب العزت ہمیں دیکھ رہے ہیں"۔

بہت حسن سے + صفائی سے + خوش اسلوبی سے کام کرنا

منافق کی نشانی۔

نماز کو ٹالتا ہے اور آخری وقت میں جلدی جلدی پڑھتا ہے۔

86 ← اطاعت کرنے والوں کیلئے ← step to follow.

سورۃ المائدہ 86 - 120 آیات تک دوبارہ وہ باتیں ہیں جو سورت کے شروع میں تھیں To memorize us -

the important one.

(1) زیادہ سوال نہ کریں (2) فضول سوال نہ کریں (3) وحی کے وقت سوال نہ کریں ← صرف اہم بات کرو اور اپنی سوالوں کے جواب امتحانے دیے ہیں۔

① حلال / حرام ← اللہ کی طرف سے مقرر کردہ
② عیسائی نے تحریف کی + رہبانیت اختیار کی۔
یہود حد سے بڑھ گئے۔

87 آیت کا شان نزول میں حدیث

حدیث ①
ایک شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا کہا یا رسول اللہ
گوشت کھانے سے میرے اوپر شہوت کا غلبہ ہو جاتا ہے
اس لیے میں نے خود پر حرام کر لیا ہے۔ تو یہ آیت
نازل ہوئی۔ (ترمذی)

② بعض صحابہ نے حلال چیزوں سے اجتناب کیا تھا۔
ایک حضرت عائشہؓ کے پاس آ کر آپؐ کا روز کا معمول کے
بارے میں پوچھا۔ اور پھر یہ سوچ کر کہ آپ اللہ کے نبی
ہیں۔ کچھ باتوں کو اپنے اوپر حرام کر لیں۔
بیوی کے پاس نہیں جانا / آرام نہیں کرنا / گوشت نہیں
کھانا۔ وغیرہ۔

⟸ آپؐ نے لوگوں کو جمع کر کے خطبہ دیا اور فرمایا۔
" مجھے ایسی باتوں کا حکم نہیں دیا گیا تمہارے نفس کا بھی تم پر حق ہے۔
روزہ بھی رکھو اور کھاؤ بھی۔ راتوں کا قیام بھی کرو اور آرام بھی
میں سوتا بھی ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں۔ روزے رکھتا
بھی ہوں اور نہیں بھی۔ گوشت بھی کھاتا ہوں اور نہیں
بھی۔ وہ ہم میں سے نہیں جو میرے طریقے کی پیروی
نہ کرے۔"

یہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ انہوں نے اچھے کھانے، خوشبو
اور عورتوں کو خود پر حرام کر لیا ہے۔ میں نے یہ تعلیم نہیں دی ہے۔
کہ تم پادری اور راہب بن جاؤ۔ - - - -

Scanned with CamScanner

تم سے پہلے امتی لوگ ہلاک بھی اس وجہ سے ہوئے تھے کہ وہ خود افراط و تفریط بھی کرتے تھے۔"

* ایک شخص جو کافی عرصہ سے اپنی بیوی کے پاس نہیں گیا تھا آپ ﷺ نے حکم دیا تھا کہ ابھی جاؤ تو وہ روزے سے تھا آپ ﷺ نے کہا تھا کہ روزہ توڑ دو اور جاؤ۔

* اسی طرح حضرت عمرؓ کے پاس بھی ایک عورت اپنے شوہر کی شکایت لے کر آئی تھی۔ کہ صبح روزہ رکھتے اور رات میں عبادت کرتے ہیں۔

مشہور تابعی بزرگ کعب کو مقدمہ کی سماعت کیلئے بھیجا۔ "کہ تین راتیں تک جتنی چاہے اسکا شوہر عبادت کرے لیکن چوتھی رات اسکی بیوی کا حق ہے کہ اسکے پاس جائے۔"

آپ ﷺ کی سنت

آپ ﷺ ہر چیز کھاتے تھے اور جو اچھی نہیں لگتی تھی اس پر خاموش رہتے تھے۔

حد سے بڑھنا: "حلال چیز کو بغیر کسی عذر کے چھوڑ دینا اور دیکھنے والا اسکو متقی عمل سمجھے۔"

ہر طیب چیز اسوقت حلال ہے جب حلال طریقے سے ذبح کیا جائے۔ گائے + سؤر ← طیب نہیں ہے۔
طیب ہے۔

89 ← حلال حرام کا تعلق کھانے کے ساتھ ساتھ آپ کے بولنے سے بھی ہے۔

سورۃ البقرہ ← 224, 225 ← قسم کی بات

قسموں کی اقسام

① لغو ← بار بار کھانا بغیر کسی ارادے کے ہر جھوٹی بات پر

② غموس ← جو انسان دھوکہ / فریب دینے کیلئے کھانا - کوئی کام کرکے مکر جانا ← یہ گناہ کبیرہ ہے - یمین غموس

اس قسم پر کفارہ نہیں ہے اس کیلئے توبہ استغفار ہوتا ہے - اسکو یمین غموس کہتے کا مطلب گناہ میں ڈبو دینے والی - وبال جان

③ یمین معقدہ ← عقد ہے ← وہ قسم جو بات میں پختگی کیلئے ارادتاً اور نیتاً کھاتا ہے اور اگر اسکو توڑے تو اسکے لیے کفارہ بھی ہے -

کپڑوں سے مراد ہے دیا جیسا رواج ہے جیسا پہنا جاتا ہے ویسا دیا جائے گا - اسی طرح کھانے کے ساتھ بھی

★ حضرت ابوبکر صدیق (رض) نے قسم کھائی تھی کہ وہ اپنے رشتہ داروں کی مدد نہیں کریں گے جن لوگوں نے واقعہ افک میں حصہ لیا تھا -

★ آپ ﷺ نے بھی قسم کھائی تھی سورۃ التحریم

آپ ﷺ شہد نہیں کھائیں گے - یاایھا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک

قسموں کو توڑ دینا بہتر ہیں جو فضول ہیں - ان کا کفارہ ادا کریں - بہتر ہے کہ آپ بلا عوض قسم نہ کھائیں -

قسم کی حفاظت

① صحیح جگہ قسم کھائیں -

② پھر اسکو یاد رکھیں کہ کیا کیا تھا -

③ اگر بلا ارادہ کھائی ہے تو اللہ معاف فرمانے والے ہیں اور اگر ارادے کے ساتھ کھائی اور توڑ لو اور کفارہ ادا کرو -

Scanned with CamScanner

حضرت عائشہ صدیقہ رض

* کہ لغو سے مراد تکیہ کلام کی صورت کی قسمیں۔
میرے والد نے کبھی قسم کھائی نہیں اور اگر کھائی تو توڑی نہیں
یہاں تک کہ کفارہ کی آیات آئیں ضرورت پڑنے پر ان
آیات سے قسم سے رخصت لی۔ (بخاری)

* حضرت عمر رض ← اگر کسی نے قسم کھانی ہے تو اللہ کی ورنہ چپ رہو۔
* آپؐ نے فرمایا۔ ← کہ قسم کھانی ہے تو اللہ کے نام کی بھی قسم کھائے کسی اور کی
نہیں۔ یعنی جب تم سچے ہو۔
* حدیث جھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہے۔ (بخاری)
* اگر کوئی کسی کام کو کرنے کی قسم کھائے اور پھر انشاءاللہ کہے تو اس شخص
پر کوئی گناہ نہیں۔ مطلب انشاءاللہ کہو۔

90 ← ان چیزوں کو قطعی حرام قرار دے دیا گیا۔ قطعی حرمت نازل ہوئی۔

خمر / شراب کے احکامات

سورۃ البقرۃ آیت 219 ← فائدہ / نقصان دونوں ہیں

سورۃ النساء آیت 43 ← نماز کے وقت نہ پیو۔

* حضرت عمر رض نے دعا کی۔ ← کہ اس کے بارے اور شافی / واضح
بیان / ہدایت دے دیں۔ (تین دفعہ کیا تھا) پردے کی آیت کے
بارے میں
حدیث "ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور وہ حرام ہے۔"
آپؐ نے فرمایا تھا
کسی چیز کی کثیر مقدار نشہ پیدا کرے تو اس کی تھوڑی
مقدار بھی حرام ہے۔
* سورۃ نساء کے بعد خطبہ دیا آپؐ نے اور کہا ہو سکتا
ہے اس کا قطعی حرمت آ جائے پھر تھوڑی دیر کے بعد
آگئی۔

Scanned with CamScanner

معاشرتی بگاڑ → جوا شراب سے زیادہ خطرناک ہے۔
بیوی، گھربار۔ چوری، ڈاکہ، قتل
ان سب سے منع فرمایا۔

* پیوادیوں کو تحفہ   * بیماری کیلئے
* سرکے میں نہ ڈالیں۔ یعنی سرکہ بنالیں۔
* ہمارے علاقے کا موسم سرد ہے اس لیے استعمال کرتے ہیں کیا نشہ پیدا کرتا ہے لہذا بھی کیا حرام ہے۔
* حدیث
* "پینے والا، پلانے والا، بنانے والا، ڈھو کر لیجانے والا ۔۔۔ نو (9) طرح کے لوگ پر لعنت ہے"
* "دسترخوان پر شراب موجود ہو وہاں کھانا نہ کھائیں اور وہ برتن بھی استعمال نہ کریں"

شراب پینے والے کیلئے سزا → حد ہے
جوتے، لات، ڈنڈے، مکے، بیوی، چادروں کے سوٹے، کھجور کے شاخ → 40 ضربیں لگائی جائیں تھیں۔ (دونوں سے ساٹھ تو دو 80 ہو گئے)
حضرت ابوبکر صدیق رضی → 40 کوڑے مارے جاتے تھے۔
حضرت عمر فاروق رضی → 80 " " " "
" → ایک گاؤں کو جلا دیا تھا کہ خفیہ شراب بنتی تھی۔

والمیسر → بغاوت کے جذبے ابھرتے ہیں۔
جوئے کے لیے تیر استعمال کرتا → گائے کے حصے کاٹے ہوتے تھے کہ تیر سے کس کو کون سا حصہ ملے گا۔
لاٹری، Casino، گھوڑے کے ساتھ، تاش، کمپیوٹر پر بھی

والانصاب → سورۃ المائدہ کا static پانسے، آستانے، ایسی جگہ جو غیر اللہ کے نام پر نذر و نیاز کیلئے مقرر کر دیا جائے۔ بت، مورتی، پتھر گاڑھ دیا جائے۔
والازلام → تیر، لاٹری، مشرکانہ فعل گیری → دیوی/دیوتا سے اپنی لڑائی، مستقبل کے بارے میں پوچھنا۔ (7) تیر رکھتے۔

قُبُلی بت مکہ میں ← اس میں (7) تیر - اُس کے پاس ایک آدمی - پیدائش کی تاریخ کے لحاظ سے stars

نقصان ان چیزوں سے

* نشے میں رہنے سے حال سے غافل ہو جاتے ہیں۔

91 ← کلمہ حصر ← اِنَّمَا ← Actual talk

خمر + میسر ← کو خاص طور پر ذکر کی وجہ ← یہ آیات جب نازل ہوئیں تو ایسے بہت سے واقعات ہو رہے تھے جن کی وجہ شراب + جوا ٹھہرا۔

شانِ نزول

* حضرت سعد بن ابی وقاص ← مہاجرین + انصار کی محفل میں گیا۔ ایک باغ میں بیٹھے ہیں۔ اونٹ کی بھنی ہوئی سری کے ساتھ شراب کا مشکیزہ ہے میں نے بھی ان کے ساتھ کھایا اور پیا۔ میں نے مہاجرین + انصار کا ذکر کیا۔ میں نے کہا مہاجرین انصار سے اچھے ہیں۔ یہ سن کر ایک شخص نے اونٹنی کا سرا میرے مار کر جبڑا چیر دیا۔ آپؐ کو بتلانے پر آیت نازل ہوئی۔

عداوت دشمنی کیسے پلتی ہے۔

حضرت علیؓ عمر؟؟ ← بدر کے دن۔ مجھے غنیمت کے مال میں ایک جوان اونٹنی بھی ملی - جس میں آپؐ کا حصہ بھی تھا۔ آپؐ نے بھی ایک جوان اونٹنی مجھے عطا کر دی۔ میں ان دونوں کو ایک انصاری آدمی کے دروازے پر باندھا کرتا تھا۔ میرا کام تھا ان پر گھاس لاد کر لا کر بیچوں اس کام میں میرے ساتھ بنو قینقاع کا ایک سنار بھی تھا۔ میرا حضرت فاطمہؓ سے نکاح ہونے والا تھا۔ اور میں چاہتا تھا کہ اس آمدنی سے ولیمہ کروں۔ ایک دن آپؐ کے چچا حضرت حمزہؓ اس گھر میں بیٹھے شراب پی رہے تھے۔

اور گانا گانے والی گانا گا رہی تھی ۔ اس نے ایک مصرع پڑھا کہ
اٹھو حمزہ یہ جو دو جوان موٹی اونٹنیاں ہیں ۔
یہ سننا تھا کہ وہ تلوار لے کر اٹھے ان کے کوہان کاٹ ڈالے
پیٹ چیر کر کلیجہ نکال کر لے آئے ۔ حضرت علیؓ یہ منظر
دیکھ کر گھبرا کر آپؐ کے پاس پہنچے اسوقت وہاں
آپؐ کے پاس حضرت زید بن حارثہؓ بیٹھے تھے ۔ تینوں ان
کے پاس پہنچے آپؐ سخت ناراض ہوئے انہوں نے کہا کہ
تم لوگ ہو کیا آپؐ واپس لوٹ آئے اسوقت شراب حرام
نہیں تھی ۔
کمائی کا ذریعہ تھا ۔
جوا شراب سے بھی زیادہ خطرناک مال و دولت کے ساتھ
بیوی بچوں کو بھی بیچ ڈالا ۔
روح کی غذا ← اللہ کا ذکر + نماز
اخروی + روحانی نقصانات ہیں ۔ جوئے + شراب سے
۹۰، ۹۱ ← سورۃ المائدہ ۔
جب آیات آگئی تھیں تو صحابہ نے کہا تھا کہ
" اے ہمارے رب ہم رک گئے ۔ "
خصوصاً حضرت عمرؓ نے ۔
حضرت جعفر طیار + حضرت ابوبکر صدیقؓ ← جہالت
کے زمانے میں بھی شراب نہ پی ۔
۹۲ ← حجت تمام کر دی ۔ یعنی واضح طور پر جب بتا دیا
گیا تو دور ہو جاؤ ۔ شراب کے پیالے توڑ دیے گئے +
شراب کا کاروبار چھوڑ دیا گیا + منہ سے لگی شراب چھوڑ دی ۔

Scanned with CamScanner

جب یہ آیت نازل ہوئیں اور یہ احکامات ملے تو بعض لوگوں نے آپ ﷺ سے سوال پوچھے۔

* کچھ لوگ شراب پیتے تھے اور جوا جوئے کا مال کھاتے تھے اور تحریم سے پہلے مر گئے۔ یعنی حرام ہونے سے پہلے تو اللہ رب العزت کیا معاملہ کریں گے۔

* اسی طرح غزوہ میں لوگ شہید ہوگئے تو ان کے ساتھ معاملہ کیا ہوگا۔

تو یہ آیت 93 نازل ہوگئی۔

* جو لوگ جا چکے ہیں اور جنہوں نے حرام چھوڑ دیا تھا تقویٰ کا لفظ استعمال

① تقویٰ + ایمان + عمل صالح لے "اللہ کی حدود کی نگہداشت"

② تقویٰ + ایمان

③ تقویٰ + احسان

← اصل مطلوب + مقبول ← تقویٰ ہے اور اس میں احسان یہ ہے۔ کہ

ہر برے کام سے ایسے بچے جیسے بچنے کا حکم ہے۔
اور اعمال ایسے کرے جیسے اللہ کو دیکھ رہے ہیں۔

آپ خود اپنی نگرانی کر سکتے ہیں اگر دل مان جائے ورنہ کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ تقویٰ کا دل میں ہونا ہی سب کر جاتا ہے اور تقویٰ کے بڑھنے سے آپ نیکی کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔

قذف / زنا / شراب / چوری / ڈاکہ | کوڑے 80 کی لگ گئیں

اسلام کی سزائیں

① حدود ← کوئی کمی بیشی نہیں ہے ← اللہ کا حق غالب

② قصاص ← بندے کا حق غالب

③ ~~تعزیر~~ تعزیرات ← قاضی کرے گا حالات کے لحاظ سے

Scanned with CamScanner